طب نبوی سیرت طیبہ ﷺ کے آئینہ میں

٭ سید فیاض

جس فنِ طب کے ہم نام لیوا ہیں اسے بعض حلقوں نے کچھ مدت تک عمداً یا سہواً طب یونانی کے نام سے موسوم کئے رکھا حالانکہ یہ طب بجا طور پر "طب اسلامی" کہلانے کا حق دار ہے، اس طب کے اسلاف وقدماء معدودے چند ہستیوں کو چھوڑ کر سب کے سب مسلمان طبیب ہیں جن کی کاوشوں اور دماغ سوزیوں سے یہ طب پروان چڑھی اور بام عروج پر پہنچی۔ انہی ہستیوں کی تالیفات وتصنیفات صدیوں سے ہماری طبی درسگاہوں میں پڑھائی جاتی ہیں، پھر یہ وہی طب ہے جو خالصتاً اسلامی درسگاہوں میں پڑھائی جاتی رہی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر جو حقیقت اس فنِ طب کے اسلامی ہونے پر دلالت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ اس فن کے اکثر وبیشتر اصول کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اخذ کئے گئے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ حصولِ صحت یعنی علاج الامراض کے بارے میں طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ میں جو عملی تعلیم موجود ہے اس سے بھی علمی دنیا اب بے خبر نہیں رہی ہے۔

طب نبوی ﷺ

احادیث کی بڑی بڑی ضخیم کتب میں "کتاب الطب" کے تفصیلی باب موجود ہے جس میں حضور اکرم ﷺ کے وہ حکمت بھرے اقوال پائے جاتے ہیں جس میں حضور اکرم ﷺ نے بعض مفرد دواؤں کے الگ الگ اوصاف بیان فرمائے ہیں اور وہ مفردات صدیوں سے کروڑہا انسانوں کے معمول میں چلی آرہی ہیں، مثال کے طور پر سناء، سنوت، بادیان، حبۃ السوداء (کلونجی)، قسط بحری، شہد، تربد وغیرہ خصوصاً حبۃ السوداء کے متعلق فرمایا:

٭ ایچ۔ ای۔ جے، جامعہ کراچی، ریسرچ اسکالر علوم اسلامیہ

فی حبة السوداء شفاء من کل داء إلاالسّام

کلونجی میں ہر مرض کے لئے شفاء ہے سوائے موت کے۔

سناء کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے یہاں تک فرمادیا کہ ''اگر موت کا علاج ممکن ہوتا تو اس کے لئے سناء ہی موزوں تھی۔(۱)

اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ایک صحابی کے بھائی کے پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہونے پر شہد کے استعمال کا مشورہ دیا پھر اس کے بار بار آنے اور یہ کہنے پر کہ مرض میں کوئی کمی نہیں ہوئی بلکہ اس میں اور اضافہ بھی ہو گیا ہے حضور اکرم ﷺ نے بڑے یقین اور اعتماد کے ساتھ فرمایا کہ ''تیرے بھائی کا بطن کاذب اور اللہ کا فرمان سچا ہے اور یہ کہ شہد ہی اس کا علاج ہے''۔

ایک اور حدیث میں یہ واقعہ بھی ملتا ہے کہ مدینہ منورہ میں چند نو وارد لوگ مرض استسقا میں مبتلا ہو گئے اور طالب علاج ہوئے حضور اکرم ﷺ نے یہ سہل الحصول نسخہ تجویز فرمایا کہ تم شیر شتر اعرابی اور بول شتر اعرابی کا استعمال کرو، چنانچہ وہ اس علاج سے تندرست ہو گئے۔(۲)

جذامی کے متعلق ایک حدیث میں آیا ہے:

ففروا من المجذوم کما تفرون من الأسد

جذامی سے اسی طرح دور بھاگو جیسا کہ شیر سے بھاگتے ہو۔

امراض کی اقسام

۱۔ اخلاقی امراض ۲۔ جسمانی امراض ۳۔ روحانی امراض

۱۔ اخلاقی امراض

موجودہ دور کو سائنسی اعتبار سے بہت ترقی یافتہ دور کہا جاسکتا ہے اس دور میں انسان نے پرواز کرتے ہوئے چاند اور اس سے آگے قدم پہنچادیئے ہیں اور بھی بہت سی مثالیں ہیں جن میں انسانی دماغ کی حیران کردینے والی ایجادات بے شمار نظر آتی ہیں مگر یہ سب چیزوں کی ترقی ہے انسان خود بہت پستی کی طرف چلا گیا ہے کہ مسلسل جارہا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے سورۂ عصر میں فرمایا جس کا ترجمہ ہے کہ "قسم ہے زمانے کی کہ انسان خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور دوسروں کو حق پر چلنے اور ثابت قدم رہنے کی تلقین کرتے رہے"۔(۳)

حضرت علامہ اشرف علی تھانوی صاحبؒ اپنی شہرہ آفاق کتاب میں ارشاد فرماتے ہیں اگر انسان میں احساس گناہ پیدا ہو جائے وہ دعاء آدم علیہ السلام "ربنا ظلمنا انفسنا" سے "الخسرین" تک ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے انشاء اللہ اس کے گناہ معاف ہوں گے۔(۴)

اگر کسی شخص میں بوالھوسی کی یا کثرت جماع یا رغبت گناہ کی بیماری پیدا ہو جائے تو حکماء ایسے شخص کے لئے کثرت صوم رکھنے کا نسخہ تجویز کرتے ہیں اس سے مرض ختم ہو کر انسان میں تقویٰ پیدا کر دیتا ہے۔

انسان کو چاہئے کہ اپنے لئے دعا بھی کرتا رہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ ایسے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطاء کرے۔

مجلس میں ڈکار مارنا بدتمیزی ہے بعض لوگ کھانا کھانے کے بعد بڑے زور سے ڈکار مارنے کو اپنی بسیار خوری کے اعلان پر بڑی خوشی محسوس کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس بڑی بے تکلف مگر باوقار ہوتی تھی اجڈ دیہاتیوں پر بے جا مجلسی پابندیاں مسلط نہ تھیں کیونکہ یہی وہ لوگ تھے جنہوں نے آئندہ دنیا بھر پر حکومت کرنی تھی اس مجلس میں ایک نووارد دیہاتی نے سب کے سامنے کونے میں جا کر مسجد جیسی مصفا جگہ پر پیشاب کر دیا، لوگ منع کرنے کو تھے کہ حضور اکرم ﷺ نے روک دیا۔(۵) لیکن ان ساری سہولتوں کے باوجود جب ایک شخص نے مجلس میں ڈکار ماری تو اس کو باہر نکال دیا گیا۔ جس سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ڈکار اپنی مرضی سے ماری جاتی ہے اور اگر کوئی شخص چاہے تو اسے روک سکتا ہے۔

اسی طرح اگر کسی شخص کو ریاح کی شکایت ہو تو مجلس میں ریح خارج نہ کرے بلکہ مجلس سے باہر جا کر ریح خارج کر دے، کیونکہ مجلس میں ریح کا اخراج بدتمیزی و بداخلاقی شمار ہوتا ہے۔

جسمانی امراض

حضور نبی کریم رحمت عالم ﷺ کی حیات مطہرہ کے دوران ہی لوگ حضور اکرم ﷺ کی ہدایات اور ارشادات کو قلم بند کر کے محفوظ کرنے کی کوشش کرلیا کرتے تھے ان کے بعد ارشادات گرامی کی تدوین ضروری ہوگئی تا کہ رشد و ہدایت کا یہ سلسلہ اگلی نسلوں کے لئے موجود رہے جب یہ ارشادات کتابی صورتوں میں مرتب ہوئے تو دیکھا گیا کہ ان میں تندرستی کو قائم رکھنے بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے، بیماریوں سے بچاؤ اور ان کے علاج کے بارے میں مکمل بیان موجود ہے، اس لئے عبدالملک بن حبیب اندلسیؒ نے اپنی کوشش سے طب نبوی کا ایک مجموعہ دوسری صدی ہجری میں مرتب کیا، جوں جوں احادیث ملتی گئیں عبدالملک کا مجموعہ نامکمل نظر آنے لگا، امام شافعیؒ کے شاگرد محمد بن ابوبکر ابن السنیؒ اور صاحب الحلیہ ابونعیم اصفہانیؒ نے اپنی اپنی محنت سے ''طب نبوی'' کے دو منفرد مجموعے ترتیب دیئے جن میں فاضل مؤلفین نے احادیث کے ساتھ ان کی تشریح بھی شامل کی، آٹھویں صدی ہجری میں محمد بن ابوبکر ابن القیمؒ اور محمد بن عبداللہ ذہبیؒ نے ''الطب النبوی'' کے نام سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طبی تحائف کو پیش کیا، اس وقت تک احادیث نبوی کی تدوین مکمل ہو چکی تھی۔ علم العلاج میں بوعلی سینا نے شاندار تجربات کے ذریعہ طب نبوی میں مذکور بہت سی ادویہ کی افادیت کی تصدیق کی اور اس طرح ابن القیمؒ اس قابل ہوئے کہ وہ طب نبوی کے فوائد کے بارے میں مزید معلومات بھی پیش کرسکیں، ان کی محنت اور خلوص اتنے مقبول ہوئے کہ سات سو سالوں سے اب تک ایڈیشن جاری ہو رہے ہیں۔

اس امر میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طب اور دوسرے علوم پر فضل الٰہی کی بدولت مکمل دسترس حاصل تھی جس کی تصدیق قرآن مجید میں اس طرح فرمائی گئی ہے:

وانزل اللہ علیک الکتاب والحکمۃ وعلّمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللّٰہ علیک عظیماً۔ (٦)

ہم نے آپ پر اپنی کتاب اتاری اور آپ کو حکمت اور ہر وہ علم سکھا دیا جو آپ کو نہیں آتا تھا،

اور یہ آپ پر اللہ کا بہت بڑا فضل اور مہربانی ہے۔

سرطان کے خوفناک مرض سے عہد جدید کا انسان بری طرح لرزاں و ترساں ہے، اور اس کے اسباب و علل پر جدید محققین پورا زور صرف کر رہے ہیں لیکن یہ جدید محققین سالہا سال کی تحقیق کے بعد جن نتائج پر آج پہنچے ہیں ہمارے طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آج سے چودہ سو سال پہلے ان تمام اشیاء اور اشغال کو مکروہ و حرام قرار دے کر بنی نوع انسان کو ان سے بچنے کی تلقین فرما چکے ہیں، مثلاً شراب، تمباکو، چرس، لحم خنزیر، جھٹکا کیا ہوا گوشت، خضاب، ان تمام اشیاء کا استعمال جدید تحقیقات کی روشنی میں سرطان پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے، اور یہ سب اشیاء حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق حرام یا مکروہ ہیں۔ (۷)

حال ہی میں یہ تحقیق بھی سامنے آئی ہے کہ مانع حمل ادویہ کے استعمال سے سرطان الرحم کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے اور اس تحقیق نے ایک مرتبہ اور شریعت اسلامی کے احکامات کی افادیت کو واضح کر دیا ہے۔

۲۔ جسمانی امراض

جسمانی امراض کے علاج کے سلسلے میں قرآن کریم سے رہنمائی حاصل کی جاتی ہے تو قرآن کریم میں ایک سروے کے مطابق تقریباً ۹۴ نباتات ملتی ہیں، یہاں پر سب کا تذکرہ کرنا تو ممکن نہیں صرف قرآنِ کریم کی پہلی منزل میں آنے والی چند نباتات کا تذکرہ کرنا مناسب ہے۔

۱۔ کھجور، سورۃ البقرہ: آیت ۲۶۶
۲۔ انگور، سورۃ البقرہ: آیت ۲۶۶
۳۔ عدس یا مسور، سورۃ البقرہ: آیت ۶۱
۴۔ بصل یا پیاز، سورۃ البقرہ: آیت ۶۱
۵۔ فوم یا لہسن، سورۃ البقرہ: آیت ۶۱
۶۔ ککڑی یا قثاء، سورۃ البقرہ: آیت ۶۱

۱۔ کھجور:

أیود أحدكم ان تكون له جنة من نخيل و أعناب تجری من تحتها الأنهار - (۸)

حضرت عامر بن سعد ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں:

سمعت سعد يقول، سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح بسبع تمرات عجوة، لم يضره ذلك اليوم سمّ ولا سحر۔ (۹)

میں نے سعد (اپنے والد) سے سنا فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت عجوہ کھجور کے سات دانے کھائے اس دن اس کو سحر اور زہر بھی نقصان نہیں دیں گے۔

اسی طرح ایک روایت میں ارشاد گرامی ہے کہ جس نے رات کو کھجوریں کھائیں صبح تک اس پر زہر بھی اثر انداز نہ ہوگا۔(۱۰)

حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہے:

ان الرسول صلى الله عليه وسلم قال ان فى عجوة العالية شفاء و انه ترياق اول البكرة۔ (۱۱)

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عجوہ کھجور میں شفا ہے اور اگر اسے نہار منہ کھائیں تو یہ زہروں کو تریاق ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ یوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان فرماتے ہیں:

أكل التمر أمان من القولنج (ابو نعيم) (۱۲)

کھجور کھانے سے قولنج نہیں ہوتا۔

طبی فوائد

کھجور کے بے مثال طبی فوائد میں بلغم اور سردی کے اثر سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں کھجور کھانا مفید ہے۔(۱۳) یہ دماغ کا ضعف مٹاتی ہے اور یادداشت کی کمزوری کا بہترین علاج ہے، قلب کو تقویت دیتی ہے اور بدن میں خون کی کمی کو دور کرتی ہے، گردوں کو قوت دیتی ہے، سانس کی تکالیف میں بالعموم اور دمہ میں بالخصوص سودمند ہے کھانسی، بخار اور پیچش میں اس کے استعمال سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہ دافع قبض کے ساتھ پیشاب آور بھی ہے قوت باہ کو بڑھانے میں مدد

گار ہے، طب یونانی اور طب اسلامی میں "معجونِ آرد خرما" کے نام سے صدیوں سے مستعمل ہے۔ غرض یہ کہ کھجور کا استعمال ایک مکمل غذا بھی ہے اور اچھی صحت کے لئے ایک لاجواب ٹانک بھی، طب نبوی میں کھجور کی بڑی افادیت بیان کی گئی ہے۔(۱۴)

انگور:

أیودّ أحدکم أن تکون له جنة من نخیل و أعناب تجری من تحتها الأنهار O (۱۵)

کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو جس کے نیچے نہریں پڑی بہہ رہی ہوں۔

انگور کا شمار قدرت کی بہترین نعمتوں میں کیا جا سکتا ہے، اسی لئے قرآن کریم میں اس کا ذکر عنب اور اعناب (جمع) کے نام سے گیارہ آیات میں کیا گیا ہے۔

کیمیاوی طور سے انگور، گلوکوز اور فرکٹوز کا بہترین ذریعہ ہے جو اس میں 25-15 فیصد تک پائے جاتے ہیں، اس کے علاوہ (Tartaric acid) اور (Malice acid) بھی خاص مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم اور آئرن کی قابل قدر مقدار اس میں موجود ہے، جبکہ پروٹین اور چربی برائے نام ہے، اس میں ایک بہت اہم کمپاؤنڈ بھی دریافت ہوا ہے جس کو وٹامن "P" کہا گیا ہے، یہ کیمیاوی جز ذیابیطس سے پیدا شدہ خون کے بہنے کو روکتا ہے جسم کے ورم اور نسوں کی سوجن کم کرتا ہے۔

طبی فوائد

خون کو صاف کرتا ہے اور جسم میں خون کی مقدار بڑھاتا ہے اور عام جسمانی کمزوری کو دفع کرتا ہے کچے انگور کا رس گلے کی خرابیوں میں مفید سمجھا جاتا ہے اس کی پتیاں اسہال کو روکتی ہیں اس کی بیلوں سے حاصل کیا گیا رس جلدی بیماریوں میں کام میں لایا جا سکتا ہے، انگوری سرکہ معدہ کی خرابیوں، ہیضہ اور قولنج کی اچھی دوا ہے۔(۱۶)

انگور سینے کے تمام امراض میں فائدہ مند ہے، انگور کا رس پھیپھڑوں سے بلغم خارج کرتا ہے، انگور کے رس میں ہموزن شہد ملا کر پینے سے کھانسی بالکل ختم ہو جاتی ہے، روازانہ پاؤ بھر یا زیادہ مقدار میں انگور کھانا دائمی قبض کے لئے از حد مفید ہے، انگور زود ہضم ہے اور صالح خون پیدا کرتا ہے، خون کی سمیت و تیزابیت کو خارج کرتا ہے، رات کو سوتے وقت دودھ میں دو چمچے شہد ملا کر پینے سے جسمانی کمزوری چند ہی دنوں میں قابل رشک صحت میں بدل جاتی ہے، جن بچوں کے منہ اور حلق میں چھالے پڑ گئے ہوں ان کو صبح و شام انگور کا رس بمقدار چائے کا ایک چمچہ پلائیں چھالے ختم ہو جائیں گے، تاثیر کے لحاظ سے انگور گرم تر ہے دل، معدے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے۔(۱۷)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منقیٰ (زبیب) بہترین کھانا ہے، یہ تھکن دور کرتا ہے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، چہرے کو خوبصورت کرتا ہے، بلغم نکالتا ہے اور چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔(۱۸)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے منقہٰ بھگویا جاتا تھا وہ یہ شربت اس روز پیتے، اگلے روز پیتے اور بعض اوقات اس سے اگلے روز۔(۱۹)

۳۔ عدس یا مسور

قال اللّٰہ تعالیٰ فی القرآن کریم:

و اذ قلتم یموسیٰ لن نصبر علی طعام واحد فادع لنا ربک یخرج لنا مما تنبت الارض من بقلھا وقثّائھا و فومھا و عدسھا و بصلھا (۲۰)

وہ وقت یاد کرو جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم ہرگز ایک کھانے پر بس نہیں کر سکتے سو پروردگار سے ہمارے لئے دعا کر دیجئے ان چیزوں کی جنہیں زمین اگاتی ہے ساگ ہوا، ککڑی ہوئی، گیہوں ہوا، مسور ہوئی، پیاز ہوئی۔

طبی فوائد

طبی اعتبار سے (Rudurific) ہے یعنی پسینہ نکالتا ہے اور پیشاب آور بھی ہے پکے ہوئے مسور کا لیپ خسرہ، چیچک اور پھوڑے پھنسوں پر لگانا مفید بتایا جاتا ہے، مسور قبض کشا بھی ہے۔(۲۱) بڑے بیج والی مسور جس کو ملکہ مسور بھی کہتے ہیں ۱۲ فیصد پانی ہوتا ہے اور تقریباً ساٹھ فیصد کاربوہائیڈریٹ جس کا نصف اسٹارچ ہوتا ہے اس کے علاوہ مسور پروٹین کا بھی اچھا ذریعہ ہے کیونکہ اس میں ۲۵ فیصد سے زیادہ پروٹین ملتا ہے اس میں فاسفورس اور پوٹیشیم کی بھی اچھی مقدار موجود ہے۔(۲۲)

احادیث نبوی ﷺ

۱۔ حضرت واثلہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

علیکم بالقرع فانه یزید فی الدماغ.......... وعلیکم بالعدس فانه قدس علی لسان سبعین نبیًا (۲۳)

تمہارے لئے کدو موجود ہے یہ دماغ کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے، اور تمہارے لئے مسور کی دل موجود ہے جس کی تعریف کم از کم ستر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک پر رہی۔

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے منقول ہے:

من اکل القرع بالعدس دن قلبه و زید فی جماعه و ان اخذ بالرّمان الیٰ مرض والسماق نفع الصفراء۔ (۲۴)

جس نے کسی کدو کے ساتھ دال مسور کھائی اس کا دل تندرست ہوا اس کی قوتِ مردمی میں اضافہ ہوا اور اگر اس کے ساتھ میٹھے انار اور سماق کو استعمال کرے تو صعراء کی تلخی بھی کم ہو جائے۔

۴۔ بصل یا پیاز

واذ قلتم یموسیٰ لن نصبر علی طعام واحد فادع لنا ربک یخرج لنا مما تنبت الارض من بقلها وقثائها و فومها و عدسها و بصلها۔ (۲۵)

وہ وقت یاد کرو جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم ہرگز ایک کھانے پر بس نہیں کر سکتے سو پرودگار سے ہمارے لئے دعا کر دیجئے ان چیزوں کی جنہیں زمین اگاتی ہے ساگ ہوا، ککڑی ہوئی، گیہوں ہوا، مسور ہوئی، پیاز ہوئی۔

طبی فوائد

پیاز بلغمی کھانسی میں فائدہ مند ہے ریاح کو کم کرتا ہے اور بواسیر میں سودمند ہے لو لگنے یا اس سے بچاؤ کے لئے پیاز کے عرق کا استعمال بہت اہم مانا جاتا ہے، اس گانٹھ میں ۸۰ فیصد پانی ہوتا ہے کاربوہائیڈریٹ تقریباً دس فیصد اور تھوڑی مقدار وٹامن A,B,C کی ہوتی ہے، جبکہ پروٹین اور چربی برائے نام ہے۔

پیاز کا پانی نکال کر اگر کانوں میں ٹپکایا جائے تو وہاں میل پیدا نہیں ہونے دیتا، دردوں کو دور کرتا ہے، سوزش کی وجہ سے سرخی آگئی ہو تو اسے کم کرتا ہے، بعض اطباء کا خیال ہے کہ اس کے لگاتار استعمال سے بہتے کان بند ہو جاتے ہیں، پیاز کی گنٹھی میں سلائی ڈبو کر اسے بار بار آنکھوں میں لگایا جائے تو کہا جاتا ہے کہ اس سے موتیا اترنے نہیں پاتا، پیاز کو پکا کر دینے سے یرقان، پرانی کھانسی، سینہ کی جلن، بلغم کے انجماد میں فائدہ ہوتا ہے، پیاز کا عرق اور شہد ملا کر گرم کر کے پلانے سے بلغمی کھانسی کو یقینی فائدہ ہوتا ہے، اسے کھانے سے پیشاب بار بار آتا ہے پیٹ کو نرم کرتا ہے، اس کو کھانا اور کوٹ کر سداب کے پتوں اور نمک کے ہمراہ بواسیر پر لیپ کرنے سے مسّوں کا ورم جاتا رہتا ہے۔(۲۶)

اطباء قدیم کے مشاہدات

پیاز جسم کے سدے کھولتا ہے، مسام کھول کر پسینہ لاتا ہے، مدرالبول ہے، اگر پکا کر کھایا جائے تو نہ صرف یہ کہ ہاضمہ کی اصلاح کرتا ہے بلکہ گوشت کو بھی ہضم کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے، سرکہ میں اس کا اچار بنا کر کھانا یرقان اور تلی کے درد میں مفید ہے، اس کو سونگھنا، کھانا بلکہ پاس رکھنا بھی وبائی ایام میں فائدہ کرتا ہے، زہریلے کیڑوں کے کاٹے کے لئے اس کو لگانا مفید ہے،

کھجلی اور خارش کے لئے اکسیر ہے، اس کو رائی کے تیل میں ملا کر جوڑوں پر مالش کرنے سے کٹھیا جاتا رہتا ہے، اس کے کھانے سے مسوڑے خراب نہیں ہوتے۔ (۲۷)

ارشاداتِ نبوی ﷺ

حضور ﷺ نے فرمایا جب کسی شہر میں جاؤ تو وہاں کی سب سے پہلی چیز جو کھاؤ وہ پیاز ہے۔

پیاز کی بو کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پسند نہیں فرمایا حضرت جابر بن عبداللہؓ روایت کرتے ہیں:

من اکل من هذه الخضروات البصل والثوم والكراث والفجل فلا يقربن مسجدنا۔ (۲۸)

جس کسی نے ان سبزیوں یعنی پیاز، لہسن، مولی اور گندنا میں سے کوئی چیز کھائی وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے۔

حضرت ابن زید حضرت عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں:

سألت عائشة عن البصل فقالت إن أخر الطعام أكله رسول الله صلى الله عليه وسلم كان فيه البصل۔ (۲۹)

میں نے عائشہ صدیقہؓ سے پیاز کے بارے میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کا آخری کھانا جو تناول فرمایا اس میں پیاز بھی تھا۔

ابوداؤد کی ایک اور روایت اس ضمن میں پیش خدمت ہے

أن رسول الله ﷺ أمرأ كلمه واكل الثوم ان بميتهما طبخاً۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (پیاز) کے اور لہسن کے کھانے کے بارے میں حکم دیا کہ اگر ان کو کھانا ہی ہو تو پکا کر کھایا جائے۔ (۳۰)

۵۔ فوم یا لہسن

واذ قلتم يموسىٰ لن نصبر على طعام واحد فادع لنا ربك يخرج لنا مما

تنبت الارض من بقلها وقثائها و فومها و عدسها و بصلها۔ (۳۱)

وہ وقت یاد کرو جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم ہرگز ایک کھانے پر بس نہیں کر سکتے سو پرودگار سے ہمارے لئے دعا کر دیجئے ان چیزوں کی جنہیں زمین اگاتی ہے ساگ ہوا، ککڑی ہوئی، گیہوں ہوا، مسور ہوئی، پیاز ہوئی۔ (ابوداؤد)

فوم یا لہسن کے طبی فوائد

لہسن کا مزاج گرم ہے یہ ایک قدیم سبزی ہے جو کھانے میں استعمال ہوتی ہے۔

- لہسن تپ بلغمی، باؤ گولہ، بلغم، بواسر اور جزام کو زائل کرتا ہے،
- لہسن کی معجون پتھری توڑتی ہے، اور باہ کو قوت دیتی ہے۔
- لہسن گھی میں بھون کر شہد کے ساتھ چاٹا جائے تو دمہ کے لئے اکسیر ہے۔
- لہسن کا استعمال قوت ہاضمہ اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے، بڑھے ہوئے پیٹ کو کم کرتا ہے۔
- لہسن ورم اعضاء، بواسیر اور جریان کے لئے مفید ہے اور بادی کو مٹاتا ہے۔
- لہسن کو جلا کر سرکہ اور شہد میں پیس کر لگانے سے پھوڑے پھنسیاں، پھلبہری بالخورہ گنج، چھیپ اور داد ختم ہوتا ہے۔
- لہسن کا عرق ملنے سے جوئیں مر جاتی ہیں، اس کو گرم گرم چبانے سے دانت کا درد ختم ہوتا ہے۔
- لہسن کو رائی کے تیل میں تل کر لگانا خشک کھجلی کے لئے مفید ہے۔
- لہسن کی دھونی سے درد شقیقہ جاتا رہتا ہے۔
- لہسن کا عرق گرم پانی کے ساتھ کھانسی میں مفید ہے۔
- لہسن کا حلوہ کھانے سے لقوہ دور ہوتا ہے۔
- لہسن کھانے سے سینہ کا درد دور ہوتا ہے، فالج میں فائدہ کرتا ہے۔
- دمہ اور پرانی کھانی میں مفید ہے۔
- لہسن کے عرق میں نمک ملا کر پینا اعصابی امراض مثلاً سر درد اور ہسٹریا میں مفید ہے۔
- لہسن بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے پرانی کھانسی اور کالی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

✿ لہسن کو چوٹ اور مرچ میں خارجی طور پر لگانے سے سکون ملتا ہے۔ (۳۲)

لہسن کے بارے میں بھی وہی حکم ہے جو پیاز کے بارے میں ہے، اگر لہسن اور پیاز کو کھانا ہو تو پکا کر کھایا جائے۔ (۳۳)

ککڑی یا قثاء

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

و اذ قلتم یموسیٰ لن نصبر علی طعام واحد فادع لنا ربک یخرج لنا مما تنبت الارض من بقلها وقثائها و فومها و عدسها و بصلها۔ (۳۴)

وہ وقت یاد کرو جب تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم ہرگز ایک کھانے پر بس نہیں کر سکتے سو پرودگار سے ہمارے لئے دعا کر دیجئے ان چیزوں کی جنہیں زمین اگاتی ہے ساگ ہوا، ککڑی ہوئی، گیہوں ہوا، مسور ہوئی، پیاز ہوئی۔

ککڑی و کھیرہ کو عربی میں خیار یا قثاء کہتے ہیں نباتاتی اعتبار سے ان کا تعلق Cucurbitaceous خاندان سے ہے، جس کے دوسرے اہم ممبر کدّو، لوکی اور خربوزہ ہیں۔

طبی خواص

ککڑی میں پانی کی مقدار ۹۰ فیصد تک ہوتی ہے اسی لئے اسے کھا کر پیاس بجھائی جا سکتی ہے، اس میں ۳ فیصد کے قریب کاربوہائیڈریٹ ہوتا ہے ۰۴ فیصد پروٹین چربی برائے نام ہوتی ہے اس کے بیج پیشاب آور ہوتے ہیں دل کے امراض میں پیشاب آور غذا کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ککڑی (قثاء) سے خاص رغبت تھی۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پکی ہوئی تر کھجوریں (رطب) اور ککڑی (قثاء) ایک ساتھ تناول فرماتے تھے۔ (۳۵)

روحانی امراض

پوری کائنات دو حصوں میں منقسم ہے ایک ظاہر اور اس کا ایک باطن ہے ہیئت و حقیقت،

کمیت و کیفیت ہی اس ارضی و سماوی کائنات کی اصل و اساس ہے جس کے بغیر پوری کائنات ادھوری یا نامکمل ہو کر رہ جاتی ہے، جس طرح جسمانی تکالیف ظاہری جسم کو متاثر کرتی ہیں، اسی طرح روحانی الجھنیں زندگی کے توازن میں خرابی کا باعث بن کر ظاہری کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہیں خالق فطرت نے ظاہری و مادی امراض کی صحت و بقاء کے لئے بھی بے پناہ اسباب پیدا فرمائے ہیں، یہ امراض ان مادی آنکھوں سے نظر تو نہیں آتے لیکن خیالات و احساسات اور نفس کے تغیرات اس کی تصدیق کرتے ہیں لاکھوں عقل مند اور ذی فہم انسانوں کے تجربات و مشاہدات اس کی اثر پزیری کو گواہی دیتے ہیں جن کے باعث اس علم و فن کی حیثیت علم متواتر کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔

اسلام ایک فطری نظریہ حیات ہے جو انسانی تجربات و مشاہدات کا ہرگز انکار نہیں کرتا، بلکہ وہ محسوسات و مکاشفات کا بھی قائل ہے، ان معاملات میں اسلام کا اصول یہ ہے کہ یہ تمام علوم اس وقت تک صحیح ہیں، جب تک وہ اس کے بنیادی اصولوں کے خلاف نہ ہوں چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ان اعمال کی اجازت دی جو عربوں میں پہلے سے رائج تھے چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منتر کرنے منع فرمایا اور میرے بھائی کو بچھو کا منتر آتا تھا۔ (۳۶)

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سامنے پڑھو انہوں نے پڑھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت فرمائی اور فرمایا:

من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلیفعل

جو اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ مدد کرے۔

صحیح مسلم میں ہے کہ عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم زمانہ کفر میں جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے اب کیا حکم ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اعرضو علی رقاکم لاباس بالرقی مالم یکن فیہ شر کا۔ (۳۷)

میرے سامنے پیش کرو منتر ہمیں کچھ مضائقہ نہیں، جب تک اس میں شرک نہ ہو۔

بخاری ،مسلم میں ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو وہاں ایک لڑکی کے چہرے پر آپ ﷺ نے زردی دیکھی تو فرمایا:

استرقوا لها فان بها النظرہ۔ (۳۸)

یعنی اس کے لئے جھاڑ پھونک کرواؤ اس کو نظر لگی ہے۔

ایک اور روایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها و امرأة تعالجها وترقيها فقال صلى الله عليه وسلم عالجيها بكتاب الله۔ (۳۹)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے تو وہاں ایک عورت کو دیکھا جو علاج و جھاڑ پھونک کرتی تھی تو آپ نے فرمایا کتاب اللہ سے علاج کیا کرو۔

فضائل آیۃ الکرسی

آیت الکرسی کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات:

۱۔ ان اعظم آية فى القرآن اية الكرسى من قرء ها بعث الله ملكا يكتب من حسناته ويمحو من سيأته الى الغد من تلك الساعة۔ (۴۰)

بے شک قرآن میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت آیۃ الکرسی ہے جو کوئی آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ بھیجے گا کہ اگلے دن کی اس ساعت تک اس کی نیکیاں لکھتا اور برائیاں مٹاتا رہے گا۔

۲۔ قال عليه الصلوٰة والسلام ماقرء ت هذه الآية فى دار إلا حجمتها الشياطين ثلاثين ما ويو لايدخلها ساحرٌ ولا ساحرة اربعين ليلة يا على علمها ولدك و أهلك و جبرانك فما نزلت اية اعظم منها۔ (۴۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں پڑھی جاتی یہ آیت کسی گھر میں مگر یہ کہ اس سے شیاطین تیس دن تک جدا ہو جاتے ہیں اور جادوگر اور جادوگرنیاں (بھی اس کی [illegible] سے) گھر میں داخل نہیں ہوسکتیں چالیس دن تک! اے علیؓ اسے اپنے اولاد اور بیوی اور اپنے ہمسایوں کو

سکھاؤ، اس سے زیادہ مرتبہ والی آیت کوئی نہیں اتری۔

۳۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام من قرء آیۃ الکرسی فی دبر کل صلوٰۃ مکتوبۃ لم یمنعہ من دخول الجنۃ الا الموت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو جنت میں جانے سے کوئی نہ روک سکے گا سوائے موت کے۔

۴۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ ہر دن کے صبح کو اور ہر رات کی شام کو بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شیءٌ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم تین بار پڑھے تو کوئی چیز اس کو ضرر نہیں پہنچائے۔(۴۲)

اعیذ کما بکلمات اللہ التامۃ من کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامۃ (۴۳) میں تم کو اللہ کے بے عیب کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور موذی سے اور ہر نظر بد سے۔

حکایت: قیصر روم نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لکھا تھا مجھے کو درد سر رہا کرتا تھا تھم تا نہیں کوئی دوا بھیج دو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کلاہ اس کو بھیجی وہ جب سر پر رکھتا تو درد تھم جاتا جب اتارتا تو پھر ہونے لگتا اس کو تعجب ہوا دیکھا تو کلہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا نہ اور کچھ اس نے کہا ما اکرم ھذا الدین وعزہ شفانی اللہ بآیۃ واحدۃ منہ پھر سچا پکا مسلمان ہو گیا۔(۴۴)

حکایت: حضرت خالدؓ بن ولید نے ایک قلعہ کا محاصرہ کیا تھا اہل حصن نے کہا تم کو یہ اعتقاد ہے کہ دین اسلام حق ہے بھلا کر ہم کوئی نشانی دکھاؤ کہ ہم مسلمان ہو جائیں کہا اچھا تم میرے پاس سم قاتل لاؤ وہ ایک پیالے میں زہر لائے انہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہا اور اس کو پی گئے کچھ اثر نہ ہوا صحیح سالم کھڑے ہو گئے ان لوگوں نے کہا بیشک یہ حق ہے سب کے سب اسلام لے آئے۔(۴۵)

سورۂ فاتحہ

حدیث میں آیا ہے کہ اَلْفَاتِحَۃُ شِفَاءٌ من کل دَاءٍ، درمیان سنت وفرض نمازِ صبح کے ۴۱ بار سورۃ فاتحہ پڑھنا ہر بیماری کے لئے باذن خدا شفا بخش ہے۔(۴۶)

سورۃ یٰسین

سہلی نے شرح سیرت میں ذکر کیا ہے کہ حارث بن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں رفعاً روایت کیا ہے کہ جو کوئی یٰسین پڑھے گا اگر خائف ہے تو امن میں ہو جائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اگر بھوکا ہے تو شکم سیر ہو جائے گا۔(۴۷)

سورۃ الکافرون

شرجی کہتے ہیں جو کوئی اس کو وقت طلوع آفتاب کے پڑھے ساری دنیا کے شر سے اس دن محفوظ رہے۔(۴۸)

معوذتین

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تھا اور یہ سورتیں اتریں، قیامت تک کہ تمام انسانوں بالخصوص مسلمانوں کے لئے اس میں جادو سے شفا ہے۔ سورۃ فلق سے بہتر کوئی دعا پناہ کے متعلق نہیں ہے۔(۴۹) حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا ہے۔

سورۃ البقرۃ

حضرت نعمان بن بشر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب قلم قدرت سے تحریر فرمائی تھی اس مبارک کتاب میں سے دو آیتیں سورۃ البقرہ کی آخری میں نازل کی گئی ہیں جس گھر میں تین دن تک یہ آیتیں یعنی آمن الرّسول سے آخر تک برابر پڑھی جائے گی اس گھر میں شیطان کبھی نہ آئے گا۔(۵۰)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خود بیمار ہو یا اس کا کوئی عزیز بیمار ہو وہ شخص یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔

اللھم انت ربنا اللہ الذی فی اسماء تقدس اسمک امرک فی السماء فاجعل رحمتک فی الارض و اغفرلنا حوبنا و خطایانا انت ربّ الطیبین انزل رحمۃ من عندک و شفاء من شفاءک علی ھذا الوجع۔ (۵۱)

اس دعا کو مریض کے سینہ پر جہاں درد یا زخم ہو اس جگہ ہاتھ رکھ کر تین، پانچ یا سات بار پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ مریض بہت جلد اچھا ہوگا۔

حدیث: ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے جناب جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ دعا پڑھ کر دم کی۔

بسم اللہ ارقیک من کل شئی یؤذیک من کل نفس أو عین حاسد اللہ یشفیک باسم اللہ از قیک۔ (۵۲)

اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا ہر ایک مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔

دعا

أعوذ بکلمات اللہ التامۃ من کلّ شیطان اللیل والنھار والا طارقا یطرق بخیر یا رحمن۔

مندرجہ بالا دعا تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے ہے اس دعا کو صبح وشام تین بار پڑھ سارے جہاں کی آفتوں سے خدا کے فضل سے محفوظ رکھتا ہے۔ (۵۳)

حضرت انسؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرمایا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

جو شخص دس مرتبہ پڑھے گا وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے اپنی ماں کے پیٹ سے آ، ہی پیدا ہوا ہے اور دنیا کی ستر بلاؤں سے محفوظ ہو جائے گا جن میں جذام کی بیماری، برص کے داغ، آسیب بھوت، پلید کا خلل بھی شامل ہے، اس مبارک دعا کے پڑھنے سے ستر بڑی بڑی مہلک بیماریاں دور ہو جا

ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر میں سے کل تین کا نام ظاہر کیا ہے باقی ستر سٹھ اور سخت سے سخت مرض ہیں جن سے اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ (۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص صبح و شام تین بار مندرجہ ذیل دعا کو پڑھے گا کوئی شدید مرض، اچانک بلا اسے نہ پہنچے گی دعا یہ ہے:

بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہٖ شیءٌ فی الارض ولافی السماء وھو السمیع العلیم۔

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ صبح کی نماز کے بعد اور عشاء کی نماز کے بعد ضرور تین بار اس دعا کو پڑھے۔ (۵۵)

جن بھوت آسیب کے دفع کرنے کا مجرب عمل

حیٰوۃ الحیوان میں دلائل النبوت امام بیہقیؒ سے منقول ہے کہ ایک دن حضرت سماک بن خرشہؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارک میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو میرے مکان میں چکی چلنے کی آواز آئی، پھر یک بیک متواتر بجلی چمکتی نظر آئی، جب غور سے دیکھا تو ایک کالی گھٹا سی مکان کے صحن میں معلوم ہوئی اس کالی گھٹا میں سے انگارے میری طرف کو اترتے ہوئے آئے حضور اکرم ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کہ تیرے گھر میں جن ہے، اے سماک تم قلم دوات کاغذ لاؤ میں اس جن کو نامہ لکھتا ہوں میرا نامہ اس جن کو دکھانا، حضرت سماک قلم دوات لائے حضور اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا اے علی لکھو:

بسم اللہ الرحمن الرحیم O ھذا الکتاب من محمد رسولِ رب العٰلمین، الی من یطرق الدارمن العمار والزوار ولا طارقا یطرق بخیرٍ اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعاد فان کنت عاشقا مولعاً او فاجرا مقحماً فھٰذا کتاب اللہ ینطق علینا وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون ورسلنا یکتبون ماتمکرون اترکوا صاحب کتابی ھذا فانطلقو الی عبدہ الامنامہ والی من یزعم ان مع اللہ الھا آخر لاالٰہ الا ھو کل شیءٍ ھالک الا وجھہ ط لہ الحکم و الیہ

ترجعون O حٓمٓ لاینصرون حمٓ عٓسٓقٓ تفرق اعدآء الله بلغت حجه الله ولا حولا ولا قوة الا بالله العلی العظیم O فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم O (۵۶)

حضور اکرم ﷺ نے اس نامہ مبارک کو حضرت علیؓ سے لکھوا کر حضرت سماک کو عطا فرمایا، حضرت سماکؓ نے رات کو حضور اکرم ﷺ کا وہ نامہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا، تھوڑی دیر کے بعد مکان کے اندر سے رونے، فریاد کرنے کی آواز آئی ہائے مرگیا ہائے جل گیا اے سماک میں اب نہ تیرے گھر میں آؤں گا نہ تیرے ہمسایہ میں رہوں گا مجھے معاف کردے، مجھے چھوڑ دے، حضرت سماکؓ نے کہا کہ میں جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض نہ کروں گا ہر گز نہ چھوڑوں گا حضرت سماکؓ نے صبح کی نماز حضور اکرم ﷺ سے پیچھے پڑھی اور رات کا واقعہ عرض کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے سماکؓ جنات کی قوم پر رحم کر، نامہ مبارک ہٹالے، خدا کی قسم قیامت تک جنات اسی طرح عذاب میں مبتلا رہیں گے حضرت سماکؓ نے وہ نامہ مباک تکیہ کے نیچے سے ہٹالیا اور وہ سارے جنات غائب ہوگئے اور پھر اس مکان میں کبھی نہ آئے۔

حواشی وحوالہ جات

۱۔ کنز یہ بات حکیم محمد عبداللہ ۲۔ ایضاً /ص

۳۔ سورۃ العصر پارہ ۳۰ ۴۔ اشرف علی تھانوی/ اعمال قرآنی /ص ۷

۵۔ ڈاکٹر خالد غزنوی/ علاج نبوی اور جدید سائنس /ص ۴۰

۶۔ سورۂ نساء: آیت ۱۱۳ ۷۔ کنز المجربات /ج ۲، ص ۵۱۸

۸۔ سورۃ البقرہ: آیت ۲۶۶ ۹۔ بخاری، مسلم، ابو داؤد ☆ علاج نبوی اور جدید سائنس /ص ۲۲۴ ۱۰۔ علاج نبوی /ص ۲۲۵

۱۱۔ مسلم بحوالہ علاج نبوی اور جدید سائنس /ص ۲۲۵

۱۲۔ علاج نبوی اور جدید سائنس /ص ۲۲۵

۱۳۔ حسن کمال/ انسائیکلوپیڈیا آف اسلامک میڈیسن/ جنرل ایجوکیشن بک آرگنائزیشن ۱۹۷۵ء

۱۴۔ نباتات قرآن /ص ۳۹ ۱۵۔ سورہ بقرہ: آیت ۲۶۶

۱۶۔ نباتات قرآن/ص ۵۸
۱۷۔ پھلوں، پھلوں، سبزیوں اور جڑی بوٹیوں سے علاج/حکیم عبدالرحمٰن/ص ۹۸
۱۸۔ راوی حضرت علی۔(ابونعیم) ۱۹۔ راوی عبداللہ بن عباس۔(ابوداؤد)
۲۰۔ سورۃ البقرۃ: آیت ۶۱ ۲۱۔ نباتات قرآن/ص ۱۳۱
۲۲۔ ایضاً/ ۲۳۔ طبرانی
۲۴۔ ابن القیم/طب نبوی/ ۲۵۔ سورۃ البقرہ: آیت ۶۱
۲۶۔ طب نبوی اور جدید سائنس/ص ۱۰۳ ۲۷۔ ایضاً/ص ۱۰۳
۲۸۔ مسند طیالسی ۲۹۔ ابوداؤد
۳۰۔ ابوداؤد ۳۱۔ سورۃ البقرہ: آیت ۶۱
۳۲۔ پھلوں، پھلوں، سبزیوں اور جڑی بوٹیوں سے علاج/حکیم عبدالرحمٰن/ص ۱۳۵/ ۱۳۷
۳۳۔ طبی نبوی اور جدید سائنس/ص ۱۰۲
۳۴۔ سورۃ البقرہ: آیت ۶۱ ۳۵۔ بخاری و مسلم
۳۶۔ وظائف المؤکلین/ ڈاکٹر سید حافظ وحید الدین ناصر/ص ۵
۳۷۔ وظائف المؤکلین/ص ۶ ۳۸۔ ایضاً/ص ۶
۳۹۔ صححہ الالبانی فی السلسلۃ، الصحیحہ ۴۰۔ وظائف المؤکلین/ص ۶
۴۱۔ ایضاً/ص ۹ ۴۲۔ ایضاً
۴۳۔ صحیح بخاری ۴۴۔ نواب سید محمد صدیق الحسن خان/ الداء والدواء/ص ۱۶
۴۵۔ ایضاً ۴۶۔ ایضاً
۴۷۔ ایضاً ۴۸۔ ایضاً
۴۹۔ ایضاً ۵۰۔ ترمذی شریف
۵۱۔ سنن ابوداؤد (راوی ابی درداؓ) ۵۲۔ مسلم شریف
۵۳۔ مولانا محمد ابراہیم دہلوی/طب روحانی مع خواص القرآن/ص ۱۸۴
۵۴۔ ایضاً ۵۵۔ ایضاً
۵۶۔ ایضاً/ص ۱۸۶

حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کی قرآنی خدمات

مصنّف

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

مکتبہ یادگار شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(زیر طبع)

شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ کی قرآنی خدمات

مصنّف

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

مکتبہ یادگار شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(زیر طبع)